بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

خیرکم من تعلیم القرآن و علمه

قرآن حکیم اس دنیا میں اللہ کا آخری صحیفہؑ ہدایت ہے ۔ جب تک دنیا قائم ہے قرآن بھی باقی رہے گا تاکہ بنی نوع انسان کی ہدایت کا جو ذمہ اللہ تعالے نے روز ازل اپنے اوپر لیا تھا وہ پورا ہو سکے ۔ قرآن سے پہلے بہت سی آسمانی کتابیں اللہ کے رسول اس دنیا میں لے کر آئے مگر وہ کتابیں باقی نہ رہیں ۔ قرآن کریم چونکہ اللہ تعالے کی طرف سے بندوں کی ہدایت کے لئے آخری کتاب تھی اس لئے اس کی حفاظت کا سامان ضروری تھا ۔ انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون ۔ قرآن کی حفاظت کا یہ کام اللہ تعالے کو انہی لوگوں کے ذریعہ پورا کرنا تھا جن میں وہ نازل ہوا ۔ اس لئے کہ تقدیر الٰہی میں اس کا انسب اور اولی طریقہ یہی تھا ورنہ یہ کام اللہ تعالے اپنے ملائکہ سے بھی لے سکتا تھا ۔ بلکہ اللہ تعالی کی مشیت اور ارادہ ہی اس کے لئے کافی تھا ۔ اذا اراد شیئاً فانما یقول له کن فیکون ۔

بین الدفتین قرآن کی حفاظت کے ساتھ سینہ بہ سینہ اس کے الفاظ و معانی کو منتقل کرنے کا دائمی سلسلہ قائم کرکے اللہ تعالے نے نہ صرف امت مسلمہ پر بلکہ پوری انسانیت پر اپنا فضل کیا ۔ سب سے پہلے، جس نبی پر یہ قرآن نازل ہوا، اس نے اپنی امت کو اس کی تعلیم دی اور ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا کہ خیرکم من تعلم القرآن و علمه ۔ تم میں سے بہترین وہ ہے جس نے خود قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا ۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہر دور میں ایسے لوگوں کی ایک کثیر تعداد اس دنیا میں موجود رہی جنھوں نے اس دھری

ذمہ داری کا بوجھ اٹھایا ۔ انھوں نے اپنے پیشروؤں سے قرآن سیکھا اور اپنے بعد والوں کو اس کی تعلیم دی ۔ قرآن کا معلم اول خود اللہ تعالے ہے ۔ الرحمن علم القرآن ۔ اور متعلم اول نبی آخرالزماں تھے جنھوں نے پہلے جبرئیل امین کی وساطت سے خود سیکھا اور اس کے بعد اپنے اصحاب کو سکھایا ۔ رسول اللہ کی اتباع میں صحابہ کرام نے یہی طرز عمل اختیار کیا اور ان کے بعد خلفاً عن سلف آج تک یہ سلسلہ جاری ہے ۔ امت مسلمہ اپنی تمام کوتاھیوں کے باوجود بحیثیت مجموعی ابھی تک اس ذمہ داری کو پورا کر رھی ہے ۔ آج کرۂ ارض پر ھزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں حفاظ اور علوم قرآن کے حاملین کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ مسلمانوں نے اپنے نبی کے ارشاد کو فراموش نہیں کیا ۔ وہ دن ھماری دنیا کا آخری دن ھوگا جب قرآن کے پڑھنے پڑھانے والے کلیۃً اٹھ چکے ھوں گے ۔ خوش نصیب ھیں وہ لوگ ارشاد پیغمبر کے بمصداق قرآن مجید کا پڑھنا پڑھانا جن کا شعار ہے ۔ بے شک وھی سب سے اچھے ھیں جنھیں یہ سعادت حاصل ہے ۔

اس شمارے میں تدریس قرآن پر ایک مفصل مضمون نذر قارئین ہے قرآن مجید کی اھمیت کسی مسلم معاشرے میں اس سے زیادہ کی متقاضی ہے جتنا کہ اس وقت ھو رھا ہے ۔ اس وقت تک مسلمان صلاح و فلاح سے ھمکنار نہیں ھوسکتے جب تک کہ قرآن مجید کو ان کے نظام تعلیم میں اور اسلام کو ان کے نظام زندگی میں محور و مرکز کی حیثیت حاصل نہیں ھوتی ۔